# کلیسیاء اور سپورٹس منسٹری

مرتب کردہ: چرچ سپورٹس انٹرنیشنل

مصنف: روجر اسولڈ

Copyright © 1999, 2002 by Church Sports International. All rights reserved.
Reproduction of this material is by permission only and must acknowledge
the original work of Church Sports International and the author.

# فہرستِ مضامین

## حصہ اول

صفحہ نمبر


### کلیسیاء کی حکمتِ عملی میں سپورٹس منسٹری کا کردار

ا۔ مقامی کلیسیاء میں سپورٹس منسٹری کی فلسفیانہ اور عملی بُنیادیں/ اصول ا

☆ سپورٹس منسٹری ایک مشن فیلڈ

☆ سپورٹس منسٹری فصل کی کٹائی کے لیے ایک آلہ ہے

☆ سپورٹس مقامی کلیسیاء کے لیے ایک خاص آلہ ہے

☆ سپورٹس کا تمام تہذبوں میں ضم ہونا قدرتی امر ہے

☆ سپورٹس منسٹری نئے چرچز کے قیام میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے

☆ سپورٹس اور شاگردیت کا عمل دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں


## حصہ دوم


### سپورٹس منسٹری میں مخالفت کا سامنا ۱۰

ا۔ منسٹری کی حقیقت ۱۰

۲۔ فلسفیانہ مخالفت ۱۱

☆ ارشادِ اعظم

☆ ذرائع: انسان اور کلیسیاء

☆ طریقہِ کار

۳۔ مذہبی مخالفت ۱۳

☆ کلامِ مقدس کے اصول

☆ کلامِ مقدس سپورٹس منسٹری کا دفاع کرتا ہے

۴۔ ذاتی /عملی مخالفت ۱۵

☆ غرور یا احساسِ کمتری

☆ اختلافات

۵۔ نئی حکمتِ عملی ۱۵

☆ تبدیلی

☆ نئی حکمتِ عملی یا تبدیلی میں مزاحمتیں

تنبیہ

اختتامیہ ۱۷

☆ اغراض و مقاصد

☆ رہنماؤں کی مدد

☆ پروگرامز تشکیل دینے اور اُنکے اطلاق کے لیے منصوبہ بندی

## ضمیمہ ۱۸

۱۔ چرچ کے اغراض و مقاصد ۱۹

۲۔ تعلقات کے قیام کے ذریعے کھوے ہوؤں کو چرچ سے منسلک کرنا ۲۰

وہ عملی اقدام جن پر عمل پیرا ہو کر آپ ایک غیر ایماندار کے ساتھ روابط بڑھا کر اُسے چرچ سے منسلک کر سکتے ہیں

۳۔ سپورٹس منسٹری کے اغراض و مقاصد ۲۱

ایک مقامی کلیساء میں سپورٹس منسٹری کے اغراض و مقاصد جو مقامی کلیساء کے اغراض و مقاصد کی عکاسی کرتے ہوئے کلیساء میں اِس منسٹری کے فوائد کو بیان کریں۔

# حصہ اول

# کلیسیاء کی حکمتِ عملی میں سپورٹس منسٹری کا کردار

## مقامی کلیسیاء میں سپورٹس منسٹری کی فلسفیانہ اور عملی بُنیادیں/ اصول

کلیسیاء کی عبادت، منادی اور شاگردی کے بیچ کا تناؤ وقتاً فوقتاً بحث کا مدّعا بنا رہتا ہے۔ایک عالمِ دین اور مشنز کے ماہر ڈاکٹر رابرٹ سوسی اِس پورے مسئلے کو بڑے اختصار سے لکھتے ہیں۔ جب اُنہوں نے یہ جانا کہ خُدا کو جلال دینا ہی کلیسیاء کا بنیادی مقصد ہے۔(مکاشفہ ۴:۱۱)(افسیوں ۱:۶۔۱۲۔۱۴:۳۔۲۱) کیونکہ خُدا کا جلال ''اُسکی قُدرت سے کسی بھی طرح کم نہیں جو ہمیں اُسکی تخلیق اور کاموں میں ملتی ہے۔'' کلیسیاء اپنی عبادت میں، کھوئے ہوئے یا بھٹکے ہوؤں تک رسائی کی کوششوں اور خُدا کے لوگوں کو ایمان میں بلوغت تک پہچانے کے ذریعے خُداوند کو جلال دیتی ہے۔تاہم ڈاکٹر رابرٹ سوسی کہتے ہیں۔کہ اگر آپ کو کسی چیز کو اولیت دینی ہو تو سب سے پہلا کام منادی کا ہوگا کیونکہ وہ نجات دہندہ ہے اور اِس منصوبے کی تکیمل کے لیے وہ خود اِس دُنیا میں آیا ۔کلیسیاء کے قیام کا بُنیادی مقصد نجات کے پیغام کا پھیلاوٗ ہے۔(متی ۱۶:۱۸) (افسیوں ۵:۲۳۔۳۲) اِس لیے کلیسیاء کو اپنے تمام تر وسائل اور ذرائع کو بروٗے کار لاتے ہوئے اِس کام کو کلیسیا کی حکمت عملی میں سہر فرست رکھنا چاہیے۔ بے شک اِس منصوبے کی تکیمل کے لیے آپ کو ایمان اور مسیحی تعلیم میں بالغ لوگوں کی ضرورت ہے جس کے لیے آپ کو کلیسیاء میں شاگردیت کے منصوبے کو رائج کرنا ہوگا۔جیسا کہ بائبل مقدس میں مرقوم ہے کہ ہم خُدا سے جُدا ہو کر کُچھ نہیں کر سکتے (یوُحنا ۱۵:۵ اور ۱۴:۲۱) اِس لیے ہمیں چاہیے کہ روز بروز بلا ناغہ ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھیں کیونکہ کلیسیاء خُدا کا بدن ہے اور اُس میں ترقی پانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اُس میں پوستہ رہیں (عبرانیوں ۱۰:۲۴۔۲۵ اور اعمال ۲:۴۲) حاصلِ بحث یہ ہے کہ شاگردیت کی طرح ہماری باہمی رفاقت بھی ایمان کی ترقی اور بلوغت کے لیے ضروری ہے۔

اعمال کی کتاب میں کلیسیاء کی ترقی اور ا۔۲ تیمُتھیس اور طِطس کے خطوط میں کلیسیاء کے لیے رہنمائی اور اِسکا بیان کردہ میعار دیکھ کر ایک کوئی بھی شخص مقامی کلیسیاء کے ''وجود'' اور ''مقاصد'' کا اندازہ کرسکتا ہے۔کلیسیاء بُلائے ہوؤں کو روح اور سچائی سے اپنے خُداوند کی حمد کرنے اور اُن کو روحانی بلوغت تک پہنچانے کے فرائض سرانجام دیتی ہے تا کہ وہ بالا آخر مسیح کے اِس حُکم کی فرمانبرداری تک پہنچے کہ ''خوشخبری کی منادی کروٗ'' ''معافی کا اعلان کروٗ'' ''شاگرد بناوٗ'' '' اُسکے گواہ بنوٗ'' یہ سب کرنے سے نہ صرف ہم خُداوند کے ارشادِ اعظم کی تکیمل کریں گے بلکہ اُس کے نام کے جلال کو سبب بھی بنیں گے۔(مرقس ۱۶:۱۵)(لوقا ۲۴:۴۷)(اعمال ۱:۸)

اگر کوئی کھیل اور تفریح پر غور کرے تو یہ سوال اُٹھ سکتا ہے کہ ''کلیسیاء کی جُستجو یعنی عبادت کرنا، مقدسوں کو تیار کرنا اور کھوئے ہوؤں کے پاس جانا بھلا اِن باتوں کا کھیل سے کیا تعلق؟'' ارشادِ اعظم کے تناظر میں جو کہ ہمیں اناجیل اور اعمال کی کتاب میں مِلتا ہے نجات کے پیغام کی خوشخبری کا کام ہمارے یروشلم سے شروع ہو کر دُنیا کی آخری حدود تک جاتا ہے کلیسیاء کے لیے معمہ یہ ہے کہ وہ اُس حکمتِ عملی کی نشاندہی کرے جس پر عمل پیرا ہو کر وہ اِس منصوبے کو دُنیا کی آخری حدود تک پھیلا سکے۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مقامی اور بین الاقوامی طور پر ارشادِ اعظم کی تکیمل اور خُداوند کے حُکم کی بجا آوری کے لیے سپورٹس منسڑی کلیسیاء کی حکمتِ عملی میں کیا کردار ادا کرسکتی ہے؟

یہاں پر سپورٹس منسٹری سے متعلقہ اُن پہلووٗں کو زیرِ بحث لایا گیا جو اِس کے مقامی کلیسیاء کی حکمتِ عملی میں کردار کی وضاحت کرتے ہیں:

## سپورٹس ایک مشن فیلڈ

کھیل کے ذریعے ہمیں اکھٹے ہونے اور باہمی میل جول کے کئی مواقع ملتے ہیں جن کو بروئے کار لاتے ہوئے ہم ایک منفرد انداز میں فصل کی کٹائی کا کام سر انجام دے سکتے ہیں۔ متی کی انجیل کے ۹ نویں باب کی ۳۷ ویں آیت میں یسوع مسیح نے جب یہ کہا ''کہ فصل تو بہت ہے پر مزدور تھوڑے ہیں'' تو وہ ہمیں کھیتی باڑی اور منادی کے درمیان تعلق کو سمجھا رہے تھے۔ دُنیا میں کسان فرق فرق فصلیں کاشت کرتے ہیں کُچھ چاول، کُچھ مکئی اور کُچھ گندم بوتے ہیں اِس لیے یہ نظام دُنیا کے ہر خطے میں مُختلف اور بکھرا ہوا ہے۔ کلیسیاء نے اِس سچائی سے روشناس ہو کر بڑی تندہی سے اپنے مالی وسائل اور افرادی قوت کو بروئے کار لا کر غیر رسائی شُدہ علاقوں میں فصل کی کٹائی کے کام سرانجام دیا۔ اِس کی بہترین مثال وہ مشنری کام ہے جو Window 10-40 میں اور اُن تنظیموں نے کیا جن کا ٹارگٹ کُچھ خاص علاقوں کے لوگ تھے۔ یہ حیران کُن بات ہے کہ کلیسیاء اُن غیر رسائی شُدہ جگہوں کو نہیں دیکھ پائی جہاں لاکھوں، کروڑوں کی تعداد میں ہر ہفتے لوگ سکولوں، کالجوں اور مُختلیف سٹیڈیمز میں یا پھر ٹیلی ویژن کے گرد جمع ہر کر اپنے دِل پسند کھیلوں سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔

صرف امریکہ میں ۳۰ ملین کے لگ بھگ نوجوان کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں جبکہ باقی ۸۰-۹۰ ملین والدین، کوچ اور تماشائی بھی اِس سے لُطف اندوز ہونے کے لیے وہاں آتے ہیں اس طرح ہزاروں اور کروڑوں لوگ سٹیڈیم میں اکھٹے ہوتے ہیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ یہ وہ جگہیں ہیں جہاں فصل کی کٹائی کا کام کیا جاسکتا ہے؟

## سپورٹس منسٹری فصل کی کٹائی کے لیے ایک آلہ ہے:-

کھیلوں کی سرگرمیوں لاکھوں لوگوں کو اکٹھے ہونے اور باہم میل جول کے مواقع فراہم کرتی ہیں جن میں ہم کھیل کے شُرکا اور مداحوں کو خوشخبری کا پیغام سُنانے کے لیے بڑے موثر طور سے استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر آپ خوشخبری سُنانے کے غرض سے ایک بھیڑ میں داخلہ چاہتے ہیں تو اُسی بھیڑ میں موجود ایک انسان سے بہتر یہ کام اور کون کر سکتا ہے، اگر آپ ایک کھلاڑی تک پہنچنا چاہتے ہیں تو ایک کھلاڑی سے زیادہ اچھے طریقے سے یہ کام کون سرانجام دے سکے گا۔ خُدا کو انسان تک پہنچنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کرنا پڑا؟ وہ یسوع مسیح میں مجسم ہو کر انسان بن کر آیا۔

ہمارا سماج کھلاڑیوں کو غلط ڈھنگ سے عزت دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اُنکی عبادت کرتے اور اُنکے پوجتے ہیں۔ یہ سوچنا کتنا خوش کُن ہے کہ ایک کھلاڑی یسوع مسیح کو اپنی زندگی دیکر مسیح کا نمونہ اور ترجمان بن جائے۔ کھلاڑیوں کو دیا گیا پلیٹ فارم کلام کی خوشخبری کے لیے ایک اچھا اوزار ثابت ہوسکتا ہے۔

(لوقا ۵:۴) (یوحنا ۲۱:۶) میں جب یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو مچھلیاں پکڑنے کے لیے مُختلف اوقات اور جگہ بتائی تو اُنھوں نے اپنی قدرت اور اختیار کا مظاہرہ کیا۔ لیکن اِس میں ہمارے لیے ایک بہُت گہرا سبق چھپا ہوا ہے وہ یہ کہ مچھلی پکڑنے (فصل کی کٹائی) کے کئی طریقے ہیں اور یہ سمجھانے کے بعد خُداوند نے اُنکو آدم گیر کہا۔ بائبل بار ہا اِس بات کا ذکر کرتی ہے کہ کلیسیاء (جو خُداوند یسوع مسیح کا بدن ہے) کو خُدا نے مُختلف نعمتیں عطا کیں ہیں۔ پولس رسول کہتے ہیں کہ وہ یونانیوں کے لیے یونانی، یہودیوں کے لیے یہودی بنے تا کہ اُن تک نجات کی خوشخبری کا پیغام پہنچا سکیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ ایک کھلاڑی، کوچ یا ایک مداح کا روپ دھار کر اُن لوگوں تک اِس خوشخبری کو لے جوتے جو سپورٹس کے دلدادا ہیں؟

## سپورٹس مقامی کلیسیاء کے لیے ایک خاص آلہ ہیں:-

کھیل دُنیا کے ہر سماج اور تہذیب کا حصہ ہیں جو ہمیں ہر دیہاتی، شہری، عیسائی، بُدھ مت، مُسلم، امیر یا غریب ہر جگہ نظر آئیں گے۔ چونکہ کھیل اِس قدر وسیع اور پُراثر ہیں تو ضرورت اِس بات کی ہے کہ ہم اِس کے متعلق اپنے مخالفانہ رویے کو بدلیں اور اِسے اپنی حکمتِ عملی کا حصہ بنائیں۔ دراصل ہمیں چاہیے کہ ہم اِس بات کو جانیں کہ سپورٹس میں نہ صرف کُچھ کرنے کی صلاحیت موجود ہے بلکہ وہ بہت کُچھ جو کہ مُشکل اور ناممکن تصور کیا جاتا رہا ہے سپورٹس کہ ذریعے آپ باطریقہِ احسن اُن کاموں کو سرانجام دے سکتے ہیں۔ اگر کلیسیاء کھیل اور تفریح کو اپنی منسٹری میں شامل کرے تو اِسے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہونگے۔

### ۱۔ منادی کے لیے ایک حکمتِ عملی:

کھیلوں کے دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں بہت سے لوگوں کو اپنے ایمان کی گواہی بانٹنے کے مواقع ملتے ہیں۔ ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جاسکتی ہیں جو ایک غیر ایماندار کو ایک ایماندار کے ساتھ رفاقت کا موقع فراہم کیا جاسکے۔ کھیلوں کی سرگرمیاں آپ کو لوگوں کے پاس جانے اور اُن کو اپنے قریب لانے میں مددگار ثابت ہو سکتیں ہیں۔

### ۲۔ شاگردیت کے لیے ایک آلہ:

کھیلوں کا منظر ایک بڑے کمرہ جماعت جیسا ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ آزمائشیں ہمارے ایمان کو تقویت بخشتی ہیں اگر ہمیں کسی کے ایمان کو جانچنا ہے تو مقابلہ سے بہتر اور کوئی تجربہ نہیں ہوسکتا جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ محض زبانی اقرار کرنے والا ہی نہیں بلکہ واقعی ایمان پر قائم رہنے والا شخص ہے۔ نوجوانوں کو سپورٹس کے ذریعے کلام سکھانے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اِس میں وہ کلامِ مقدس کی آیات کو یاد ہی نہیں کرتے بلکہ اپنی زندگی میں اُس کا عملی مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔

### ۳۔ رفاقت کا ذریعہ:

چاہے وہ مسیح کا بدن ہو جو (koinonia) کوئنونیا یعنی (مقدسوں کی تقریب) منارہا ہو یا چاہے وہ ایک ایماندار ہو جو غیر ایمانداروں کے درمیان منادی کررہا ہو سپورٹس منسٹری لوگوں کو باہمی میل جول کے ان گنت مواقع فراہم کرتی ہے۔ سپورٹس منسٹری بڑی کلیسیاؤں کو چھوٹے چھوٹے دوستانہ گروہ میں ڈھال ایک دوسرے کو مزید قریب لانے میں اپنا کردار ادا کرسکتی ہے یہ بڑی اور چھوٹی کلیسیاؤں کو گہرے رشتوں کے بندھن میں باندھ سکتیہے اور نہ صرف یہ بلکہ یہ کلیسیاء اور افراد کے لیے مواقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اِس عظیم محبت کو لیکر کھوئے ہوؤں کے پاس جائیں۔

### ۴۔ مدد کا ذریعہ:

سپورٹس منسٹری کلیسیاء کی دوسری منسٹریوں کے لیے بہت مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ یہ نہ صرف بچوں، نوجوانوں، کنواروں، خاندانوں اور عُمر رسیدہ لوگوں کے ساتھ بلکہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر کلیسیاء کی بشارتی خدمت میں بھی کارگر ثابت ہوسکتی ہے اور یہاں تک کہ چرچ کے دوسری چھوٹی چھوٹی منسٹریوں اور گروہوں کے شانہ بشانہ چل کر اُنکے مقصد کی تکمیل میں اُنکی مدد کرسکتی ہے۔

## ۵۔ خادمانہ اور رضا کارانہ خدمت کے لیے ایک اُستاد

سپورٹس منسٹری میں رضا کارانہ خدمات سرانجام دینے والے ذیادہ تر والدین خود ہوتے ہیں اور اُن کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ ساتھ رہتے ہوئے یہ خدمات سرانجام دیں۔ جب بھی رضا کارانہ خدمت کی بات آتی ہے تو لوگ اِس بات کو ترجیح دیتے ہیں کے وہ ہی کام کریں جس میں اُن کے پاس علم اور تجربہ ہو اور شاید ہی کوئی ایسے والدین ہوں گے جو اپنے بچوں کے ساتھ کام نہ کر سکتے ہوں اِس لیے سپورٹس منسٹری میں لوگ خوشی کے ساتھ اپنی رضا کارانہ خدمات کو پیش کرتے ہیں۔ اِس طریقے سے وہ نہ صرف اپنے بچوں کی بہتر تربیت اور اُنکو اچھے شاگرد بنانے کے بارے میں سیکھتے ہیں بلکہ وہ خود بھی اِس بات سے روشناس ہوتے ہیں کہ کِس طرح وہ اپنے خداوند کے بہتر خدمت سرانجام دے سکتے ہیں۔

## ۶۔ رہنماوں کی تربیت کا ذریعہ

کُچھ لوگ دوسروں سے ذیادہ دیکھنے والے، وقت دینے والے، محنتی اور ایماندار ہوتے ہیں۔ سپورٹس منسٹری ایسے لوگوں کو سپورٹس منسٹری یا کلیسیاء کی دوسری منسٹریوں میں خدمت اور قیادت کے لیے تربیت دے سکتی ہے۔

## ۷۔ ایک رہنما

ایک نوجوان کو ۱۳-۱۹ سالوں کے مُشکل وقت میں جب یہ دُنیا پورے طور سے اپنی طرف کھینچتی ہے تو صرف سپورٹس منسٹری ہی دُنیا اور اُسکے بیچ میں ڈھال بن سکتی ہے۔ ایک ایسے نوجوان کے لیے اپنے پاسٹر، سنڈے سکول ٹیچر یا اُن دوستوں کے ساتھ جو باقاعدگی سے چرچ جاتے ہیں روابط بڑھنا مُشکل ہوتا ہے ایسے میں سپورٹس منسٹری اِن نوجوانوں کی روحانی بڑھوتی اور اُن کو یسوع مسیح کے قد کے اندازہ تک پہچانے میں نہایت اہم کردار ادا کر سکتی ہے اور اگر وہ اُس نجات کی خوشخبری کے بارے میں نہیں جانتے تو کلام کا بیج اُن کے دِلوں میں بویا جا سکتا ہے شاید فوری طور پر کوئی پھل نظر نہ آئے لیکن جس قدر گہرا وہ بیج بویا جائے گا اُس قدر ہی وہ کلیسیاء کے لیے پھل دار ثابت ہوں گے۔ اِس اصول کا اطلاق بالغ لوگوں پر بھی ہوتا ہے۔ بہت سے بالغ لوگوں کو بھی اپنی روحانی زندگی میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اگر آپ اُنکو ایسے مسیحی لوگوں کے ساتھ متعارف کروایں جو کام اور کلام سے خُداوند یسوع مسیح کی گواہی دیتے ہیں تو وہ اِن کی زندگی میں ایک انقلاب لا سکتے ہیں۔ حقیقی مسیحی محبت اِس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ ہم ایک دوسرے سے رفاقت رکھنے سے باز نہ آئیں اور یہ ہی وہ اصول ہے جس کو سامنے رکھتے ہوئے سپورٹس منسٹری ہر ہفتے سپورٹس فیلوشپ میں تمام کھلاڑیوں، کوچز اور دوسری منسٹریز کے لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مِلنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

## ۸۔ خُدا کی بلاہٹ کا ایک وسیلہ

سپورٹس منسٹری میں سرگرمی سے خدمت کرنا کسی شخص کے لیے اپنی اُس بلاہٹ کو محسوس کرنے کا سبب بن سکتا ہے جس کے ذریعے خُدا اُسکو مکمل طور پر اپنی خدمت میں بطور پاسٹر، سپورٹس منسٹر یا مشنری آنے کو کہہ رہا ہے۔

## ۹۔ مشنری کام کے لیے آلہ اور محرک

کھیل کے بین الاقوامی مظہر ہونے کی وجہ سے چرچ کے مشنری شعبے کا سپورٹس منسٹری سے باہمی تعاون کلیسیاء کے اولین مقصد یعنی ارشادِ اعظم کی تکمیل میں بہت مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

نئی جگہوں پر چرچز کے قیام کے لیے  اتھلیٹس اور دوسری کھیلوں کی ٹیمیں وہاں موجود مشنریوں کے لیے بڑی کارگر ثابت ہوسکتی ہیں نہ صرف یہ بلکہ یہ کوشش آنے والے وقت کے لیے مزید مشنریوں کو جنم دے سکتی ہے  اور ساتھ ہی کلیسیاء کو ایک ایسا محرک دے سکتی ہیں جو اُن کے مشن پروگرامز کو مزید دلکش بنا دے۔

## سپورٹس کا تمام تہذیبوں میں ضم ہونا ایک قدرتی عمل ہے:

اِس سے پہلے دُنیا میں اتنے سارے لوگ دُنیا کے اتنے سارے مُختلیف مقامات میں پھیلے ہوئے نہیں تھے۔

### ۱۔ مقامی طور پر

متحدہ امریکہ کی آبادکاریوں میں مختلف قوموں اور قبائل کے لوگ آ کر آباد ہو چُکے ہیں جن میں سے چند ویت نام،کمبوڈیا، کوریا، جاپان، میکسیکو، چین اور دوسری کئی جگہوں سے تعلق رکھتے  ہیں۔ اگر آپ Yellow Pages کی پڑتال کریں تو آپ کو سکاٹ لینڈ، اٹلی، ہوائی، فرانس، آسٹریلین اور پتہ نہیں کہاں کہاں کے رجسٹرڈ سوشل کلبز کے بارے میں بھی پڑھنے کو مِلے گا۔ اِسی طرح آپکو مُسلمان لندن میں، جرمن ارجنٹینا میں، جاپانی فلپائن میں اور برٹش کینیا میں دیکھنے کو مِلیں گے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ آج کے دور میں آپ کو ہر مُلک میں ہر رنگ اور نسل کے لوگ مِل سکتے ہیں۔ کھیل دو مختلف تہذیبوں اور ثقافتوں کے لوگوں کے بیچ رفاقت کرنے کا ایک سادہ اور آسان ذریعہ ہیں۔ یہاں تک کے اگر کھیل ہمارے بیچ عام ہیں تو زبان کا مختلف ہونا آپسی رفاقت میں رُکاوٹ نہیں بن سکتا۔ کھیلوں کے ذریعے آپ کسی شخص کے ساتھ نئی تہذیب میں اِسکے فطری شک وشُبہات اور ثقافتی اختلافات کے ساتھ سمجھوتہ کر سکتے ہیں۔

### ۲۔ سمندر پار

اقوامِ عالم کی کھیلوں میں دلچسپی کے باعث  وہ جگہیں اور لوگ جہاں کسی کی رسائی ممکن نہیں، کھلاڑیوں کی پہُنچ وہاں ہوسکتی ہے۔ ایک بار پھر سے کھیل کے بین الاقوامی رسوخ کی وجہ سے بہت سی رکاوٹوں کو عبور کر کے نئے تعلقات قائم کرنے اور نتیجتاً کلام کی خوشخبری کو دوسروں تک پہنچانے کا موقع مِلا۔ دُنیا کی زیادہ تر آبادی میں رسمی مشنری کام کی ممانیت ہے جب کہ دوسرےممالک میں مذہبی اور سیاسی پابندیاں مشن کی کوششوں میں رکاوٹ کا باعث ہے۔ تاہم وہ ممالک کوچ اور کھلاڑیوں کو باخوشی قبول کرتے ہیں۔

## سپورٹس منسٹری نئے چرچز کے قیام میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے   :

یہ ایک ایسی ایتھلیٹک مشنری ٹیم کا تجربہ ہے جس نے فلپائن میں باسکٹ بال کے کھیل کو چرچوں کے قیام اور اُنکی روحانی ترقی کے لیے استعمال کیا۔ یہ وہ ٹیم تھی جس میں نہ تو سفر کی خواہش  تھی اور نہ ہی اسے منادی کی تکنیکوں میں دلچسپی تھی۔ ۶ ہفتوں کی اِس سفر میں ٹیم کو ہر جگہ ایک ہفتہ قیام کر کے باسکٹ بال کو  مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہوئے نجات کی خوشخبری کا پیغام سُنانے کے لیے راہوں کو ہموار کرنا تھا۔

ایک کلیسیاء نے فلپائن میں چند آدمیوں کا ایک گروپ بھیجا جو کہ باسکٹ بال کھیل سکتے تھے۔ یہ بہت اچھے کھلاڑی تو نہیں تھے بلکہ عام آدمی تھے جو یسوع مسیح کی خدمت کرنا چاہتے تھے۔

وہاں ایک مقامی فلپائنی آدمی تھا جس نے مِندینیو کے جزیرے میں مختلف دیہاتوں میں اِس ٹیم کے لیے باسکٹ بال کے کھیل کا بندوبست کیا۔ اِسکے انتظام کی خاص بات یہ تھی کہ اُس نے اِن میچز کا انعقاد اُسی جگہ کروایا جہاں مقامی پاسٹر اور مشنری اِس ٹیم کو اپنے چرچز کے قیام اور ترقی کے منصوبے میں استعمال کرنا چاہتے تھے۔

جب ٹیم دیہات یا قصبے میں پہنچتی تو وہ وہاں کے کونسلر اور دوسرے اعلیٰ حکام سے مُلاقات کرتے جن میں مقامی کلیسیاء کا پاسبان اور وہاں کام کرنے والے مشنری اُن کے ہمراہ ہوتے۔ اِس سے پادری کا رُتبہ سرکاری افسران اور ساتھ ہی ساتھ وہاں کیمقامی لوگوں کی نظر میں بڑھانے میں مدد ملتی نہ صرف یہ بلکہ اِس سے مشنریوں اور مقامی کلیسیاء کے پاسبان کے بھی اِن افسران سے تعلقات مزید بہتر اور خوشگوار ہوتے۔

بعض اوقات مقامی پاسٹر یا اگر وہاں ایک سے زیادہ چرچ ہوں تو اُن کی کمیٹی اِس ٹیم کے لیے ایک پروگرام تشکیل دے کر مقامی آبادی میں اِس بات کا اعلان کر دیتی کہ اِس ہفتے کے دوارن آپ کے لیے چند باسکٹ بال میچز کا انتظام کیا گیا ہے جس کے بعد ان ہی کھلاڑیوں کی زیرِ نگرانی آپ کی روحانی ترقی کے لیے روحانی مجالس، بائبل سٹڈیز اور ریلیز بھی منعقد ہوں گی۔ ہوسکتا ہے کہ اِس بات سے ہمارے جذبات کو ٹھیس لگےلیکن ایک غیر نجات یافتہ شخص ایک مبشر یا پاسٹر کی بانسبت ایک امریکن باسکٹ بال کے کھلاڑی کو سُننا زیادہ پسند کرے گا۔ (یہ سچ ہے کہ اِس کو نامناسب طور پر متوجہ کیا گیا ہے لیکن یہی وہ طریقہ ہے جسکے ذریعے سے وہ وہاں لایا اور خُداوند کے نجات کے منصوبے سے روشناس کروایا جاسکتا ہے۔)

کھیل کے دنوں میں ٹیم کو کھیلنے کے لیے جلدی پہنچنا پڑتا ہے تاکہ وہ لوگوں میں گُھل مِل سکیں اور اپنی گواہی بانٹیں۔ وہ ایک پروگرام کا شیڈول لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں جس کے باہر باسکٹ بال کے کھلاڑیوں کی تصویریں تھیں لیکن ساتھ ہی باسکٹ بال کے کھیل کو بیان کرتے ہوئے خوشخبری بھی واضح طور پر پیش کی گئی تھی کہ آپ اپنے گُناہوں کی وجہ سے زندگی کے کھیل سے بے دخل کیے جانے کو تھے لیکن خُدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو ہمارا نعم البدل بنا کر بھیج دیا۔ اِس اشتہار میں مُفت بائبل کارسپانڈس کورس کے لیے ایک کوپن بھی موجود تھا جس پر ایڈرس لِکھ کر اُنہیں واپس کرنا تھا۔

ہاف ٹائم کے دوران کھلاڑی مقامی زبان میں مسیحی گیت گاتے، اُن میں سے ایک لوگوں سے اپنی گواہی بانٹتا اور پھر ایک اور پہلے سے تقسیم شُدہ پروگرام کے شیڈول کو سامنے رکھتے ہوئے کُھلے عام انجیل کی منادی کرتا اور اِس کے دوران اُس مفت بائبل کارسپانڈس کورس کا بھی ذکر کیا جاتا جس کے کوپن پہلے سے ہی تقسیم کیے جاچکے تھے۔ بعد میں یہ جاننے کے لیے کہ کون اِس معاملے میں سنجیدہ ہے کوپن اکٹھے کیے جاتے اور ساتھ ہی کورس کا پہلا حصہ تقسیم کر دیا جاتا۔

کھیل کے بعد کھلاڑی بائبل کورس کا پہلا سبق لوگوں کو پہنچاتے ہوئے اُنکے ساتھ وقت گزارتے۔ اُن کے ساتھ وقت گُزارنے کی بڑی وجہ اِس بات کی تسلی کرنا تھا کہ لوگ اِس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ ابتدائی مطالعہ کیسے کرتے ہیں اور اِس غرض سے وہ اُن کے ساتھ مِل کر سبق کے پہلے چند سوالات کے جواب دیتے۔ مقامی چرچز کے لوگ بھی اِس معاملے میں اُنکی مدد کرتے کیونکہ لوگوں کا ہجوم اتنا زیادہ تھا کہ اِسے اکیلی ٹیم نہیں سنبھال سکتی تھی۔

اگلے روز پاسٹرز یا مبشران کوپنوں کو لیکر اُنکو گلی اور محلے کے ایڈرس کے مطابق ترتیب دیتے اور کھلاڑی دو دو ہو کر اُن لوگوں کے گھر جاتے جنہوں نے اِنکے ساتھ کلام کے مطالعہ میں حصہ لیا تھا۔ تاکہ اُنکے سوالوں کے جواب دیں اور پاک روح کی رہنمائی میں انہیں یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنے کے لیے اُنکی رہنمائی کریں۔ کھلاڑی انہیں اِس رات یا اگلی رات کو چرچ یا گھر میں ہونے والی بائبل سٹڈی میں بھی مدعو کرتے ہیں چونکہ ٹیم ایک جگہ پر قیام پذیر تھی اِس لیے ہفتہ گُزرنے کے ساتھ ساتھ بائبل سٹڈیز اور مذہبی مجالس کی تعداد ۲۵ سے بڑھ کر سینکڑوں سے تجاوز کرنے لگی

بائبل سٹڈی کے دوران پاسٹر یا مبشر وہاں پر ہوتا تھا حالانکہ اِن لوگوں کو لانے والے کھلاڑی تھے تو بھی لوگوں کے لیے یہ بات اہم تھی کہ وہ کھلاڑی روحانی طور پر پاسٹر اور مشنری کے ماتحت ہیں۔

یہ ٹیم اِس چیز کو بار بار دوہراتی رہی اور بائبل سٹڈی ایک ہفتے میں کئی بار ہونے لگی۔ شام میں معتد میٹنگوں کا ہونا کوئی بڑا مسئلہ نہیں تھا کیونکہ یہ ٹیم ۱۰ کھلاڑیوں پر مُشتمل تھی۔ اُنکی ہر ایک رات کسی جگہ پادری یا مبشر کی رہنمائی میں تبلیغ کرتے ہوئے گُزرتی۔

یہ منظر شہر شہر اور گاؤں گاؤں میں دوہرایا گیا اور مشنریوں اور پاسٹرز نے اِس بات کی تصدیق کی کہ سپورٹس منسٹری چرچ کیقیام اور اُسکی ترقی کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔ درحقیقت دو موقعوں پر مشنری نے کھیلوں سے جوکو پن لیے اُنکے ذریعے کئی صورتوں میں روحانی طور پر پیاسے لوگوں کی شناخت ہوئی۔ اِن لوگوں سے رابطہ کیا گیا اور پھر ایک مقامی کلیسیاء کی ابتدا عمل میں آئی۔

تاریخ کی یہ شاہد مثالیں بین الاقوامی اور مقامی کلیسیاء کو اُبھارتی ہیں کہ وہ اِس حکمتِ عملی کو اپناتے ہوئے اپنے گرد بسنے والے مختلف گروہوں حتیٰ کہ پوری آبادی تک نجات کی خوشخبری کا پیغام لیکر جائیں۔

## کھیل اور شاگردیت کا عمل دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں

شاگردیت وہ عمل ہے جس میں کوئی شخص یسوع مسیح کی پیروی میں ہو لیتا ہے، اور جو کُچھ اِس سے سیکھتا ہے اُس کو اپنی زندگی میں لاگو کرتا ہے۔ یہ محض ایک ذہنی مشق نہیں ہے بلکہ یہ ایک نئی زندگی کا تجربہ ہے جس میں آپ روحانی شیرخوارئی (نئی پیدائش) سے روحانی بلوغت کی طرف بڑھتے ہیں (آنے والے دِنوں کے لیے جب ہم کاملیت میں اپنے خُداوند کے روبرو کھڑے ہوں گے) روحانی بلوغت تک پہنچنا محض ایک ترقیاتی مشق نہیں بلکہ اِس میں خُدا کا الٰہی مقصد پنہاں ہے ہمارا خُدا نجات بخش خُدا ہے اور یہ اُس کے منصوبے کا حصہ ہے کہ وہ ہر آنے والے سے یہ اُمید کرتا ہے کہ وہ اوروں کو اِس منصوبے سے روشناس کرائے جب کوئی شخص یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کر کے نیا جنم لیتا ہے تو وہ روحانی شیرخوارئی سے بلوغت تک پہنچ کر یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی کا پیغام، اور اُسکی حیات طیبہ کا نمونہ بن کر دوسروں کی اِس راہ میں رہنمائی کرتا ہے۔

کھیل مسیح کے جیسا بننے کے عمل میں سے گُزرنے کا ایک بہُت اچھا ذریعہ ہیں۔ کھیل اور تفریح کے ذریعے ہم زندگی کی ایک تجربہ گاہ بنا سکتے ہیں جہاں ہم پاسٹر، بائبل سٹڈی یا سنڈے سکول سے حاصل کیا گیا کلام عمل میں لائیں گے۔ پاسٹر یا سنڈے سکول کے اُستاد کی تعلیم کو صرف دِل سے قبول کرنا ہی کافی نہیں؛ بلکہ ہمیں اِسے اپنی زندگی میں عملی جامہ پہنانا ہے۔

کھیل میں مقابلہ ہونے کی وجہ سے یہ ایک ایسی کُٹھالی بن جاتا ہے جس میں ایک شخص کا ایمان جانچا اور پرکھا جا سکتا ہے۔ یہ کہنا اور بات ہے کہ آپ پاک روح کی رہنمائی میں چلتے ہیں لیکن اِسے ثابت کرنا اور بات ہے، خاص کر اُس وقت جب آپ غلط کھیل کھیلنے کی وجہ سے کھیل سے نکال دیے گئے ہوں۔ یہ کہنا آسان ہے کہ جن لوگوں کی زندگی میں روح کے پھل ہوتے ہیں

اُن کو اپنے نفس پر مکمل اختیار حاصل ہوتا ہے لیکن جب کوئی چالاکی اور دھوکا دہی سے آپ سے کھیل جیت جائے تو اُس وقت بھی یہ بات ہماری زندگی میں ثابت ہونی چاہیے۔

مندرجہ ذیل وجوہات کی فہرست آپکی یہ جاننے میں مددگار کرے گی کہ کس طرح سپورٹس اور تفریحی منسٹری آپکی روحانی ترقی اور آپکو یسوع مسیح کے قد کے اندازہ تک پہچانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے

۱۔ کھیل اور تفریح کی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے عملی طور پر سیکھتے ہیں۔(تحریری طور سے عملی طور پر)

۲۔ کھیل اور تفریح ایک خوشگوار ماحول پیدا کر دیتے ہیں جو واعظ و نصیحت کو اور دلکش بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

۳۔ کھیلوں میں مقابلے کے دوران آپ پر بہت دباؤ ہوتا ہے جو آپ کے اندر موجود جسمانی آدمی کو سامنے لانے میں مدد دیتا ہے یوں آپ کے کوچ کے پاس موقع ہوتا ہے کہ وہ آپ کی روحانی ترقی کے لیے آپ کو نصیحت اور تنبیہ کر سکے۔(جیسے اقرار، توبہ اور بحالی)

۴۔ کھیل میں مقابلے کا عنصر ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہم نے اپنے اندر ثابت قدمی، صبر اور استحکام پیدا کرتے ہوئے اپنے مقصد کے حصول کے لیے کوشاں رہنا ہے تا کہ ہم بھی پولس کی طرح کہہ سکیں ''میں اچھی کُشتی لڑ چُکا، میں نے دوڑ کو ختم کر لی اور ایمان کو محفوظ رکھا۔''

۵۔ کھیل اور تفریح سے ہمارے اندر احساسِ ذمہ داری پیدا ہوتا ہے۔

۶۔ کھیل اور تفریح اچھے اور بُرے حالات میں یسوع مسیح کی زندگی کی پیروی کرنے کے لیے مواقع فرہم کرتے ہیں۔ یسوع مسیح کے ساتھ تعلق تسلیم کرنے اور یسوع مسیح کا سا رویہ ظاہر کرنے کے بعد شاگردیت یسوع مسیح کی گواہی دینے کی مانگ کرتی ہے۔۔۔۔

۷۔ یسوع مسیح کی نجات کا باضابطہ اعلان شاگردیت کی ابتدا ہے اور کھیل اور تفریح ایک ایماندار کو غیر ایماندار کے ساتھ رفاقت رکھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں وہ اِس سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اُن کو خوشخبر کا پیغام سُنا سکتے ہیں۔

حاصل بحث یہ ہے کہ پولس رسول نے ہمیں خوشخبری کے اعلان کی آزادی دی ہے۔ کرنتھیوں کے پہلے خط کے ۹ ویں باب میں وہ بتاتے ہیں کہ وہ اِس قدر آزاد تھے کہ وہ یہودیوں کے لیے یہودی اور یونانیوں کے لیے یونانی بن سکتے ہیں۔ تہذیب وتمدن کے اعتبار سے یہ بیان ناگوار لگتا ہے۔ ایک یہودی یونانی یا یونہی اِسکے برعکس کبھی بننا نہیں چاہئیگا۔ لیکن پولس رسول کہتے ہیں کہ خوشخبری اتنی اہم ہے کہ اِسے یسوع مسیح کی خاطر ایک قابلِ نفرت کافر یا مغرور یہودی بننے تک کی آزادی ہے۔

کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ کلیسیا نجات کے کام کی شراکت میں خُدا کو جلال دیتے ہوئے کھیلوں کو استعمال کر سکتی ہے؟ یا یہ کہ کلیسیاء اپنی روحانی ترقی اور کھوے ہوؤں تک رسائی کے لیے اپنی حکمتِ عملی میں کھیلوں کو شامل کر سکتی ہے؟ ۔ کیا اِس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ کلیسیاء کے مقصد کے حصول کی کوششوں میں اِس بات کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے کوچ اور کھلاڑی دوسرے علاقون میں بھیجے؟ یا یہ کہ کلیسیاء اپنی مشنری جدوجہد میں اِس بات کو بھی شامل کر لے کہ وہ دوسری کلیسیاؤں یا ملکوں کے باشندوں کی یہ سمجھنے میں مدد کرے کہ اُنکے مُلک اور کلیسیاء کیسے کھیل اور تفریح کو کھوئے اور بھٹکے ہوؤں تک پہنچنے اور اُنکی تربیت کرنے میں استعمال کر سکتے ہیں؟ پولس رسول نے بھی اِس بات کی شہادت دی اور چاہے مجبوری ہو یا بھرپوری وہ ہر بات میں ہمارا حوصلہ بڑھاتے ہیں تا کہ اپنے مقصد کی تکمیل کریں۔ کرنتھیوں کے پہلے خط کے ۹ باب کی ۲۲ ویں آیت میں وہ کہتے ہیں

''۔۔۔۔۔۔میں سب آدمیوں کے لیے سب کُچھ بنا ہوا ہوں تا کہ کسی طرح سے بعض کو بچاؤں۔''

پولس رسول یہ کہہ کر ہمیں کسی گُناہ آلودہ کام کرنے یا کسی کے ضمیر کو چوٹ پہنچانے میں ہماری حوصلہ افزائی نہیں کر رہے ہیں۔ درحقیقت پولس رسول کا خیال یا مضمون جوا۔ کرنتھیوں ۹ میں ہمیں مِلتا ہے وہ اُنکی مرضی یا آمادگی سے تعلق رکھتا ہے کہ خوشخبری کی خاطر ہر قسم کی آزادی سے دستبردار ہو جائیں۔ حالانکہ اِس آمادگی میں خوشخبری کے لیے خود کو زیر کرنا اور ساتھ ہی خوشخبری کے لیے ایک جذبہ تھا جس نے انہیں تہذیبی آزادی کی طرف مائل کیا۔ پولس رسول پہلے یہ معلوم کرتے تھے کہ کیا چیز ثقافت یا تہذیب کے اعتبار سے اہم ہے اور پھر اس چیز کو وہ خوشخبری کی تبلیغ میں استعمال کرتے اور خُداوند کی بادشاہی کی وسعت کے لیے اپنے آپ کو ویسا بناتے۔

اِس میں کوئی شک نہیں کہ دُنیا کی تہذیب میں کھیلوں کی اہمیت کو جانکر یقیناً پولس رسول اِس دور میں خوشخبری کے لیے اِسے پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کرتے۔ مُجھے یقین ہے کہ وہ اِسے چرچ کے قیام اور اُنکی ترقی کے لیے استعمال کرتے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ وہ طِطس اور تیمتھیس کو بھی تہذیب سے متعلقہ آلہ کے طور پر اِسے کلیسیاء کے لیے استعمال کرنے کی ہدایت کرتے، وہ آلہ جس کے ذریعے خوشخبری کا اعلان کیا جاسکتا ہے، لوگوں کو یسوع مسیح کے لیے جیتا جاسکتا ہے اور پھر اُنھیں اُن کے ایمان میں بڑھایا جاسکتا ہے۔ وہ اِسے اِس لیے نہیں کرتے کہ کھیل بہت اہم ہے بلکہ اِس لیے کہ خوشخبری بہت اہم ہے۔

نوٹ:- ضمیمہ میں آپکو، چرچ کے اغراض و مقاصد، انفرادی طور پر کھوے ہوؤں سے تعلقات قائم کرنے اور اُن کو کلیسیاء کا حصہ بنانے کے عملی منصوبے اور مقامی کلیسیاء میں سپورٹس منسٹری کے اغراض و مقاصد کے بارے میں مثالیں دیکھنے کو ملیں گئ۔

********************************************

# حصہ دوئم

# سپورٹس منسٹری میں مخالفت کا سامنا

## منسٹری کی حقیقت:

کھیل کئی طریقوں سے کلیسیاء کے لیے موثر ثابت ہوسکتے ہیں۔اِس حقیقت کے برعکس کئی لوگ چرچ کے کاموں اور زندگی میں کھیلوں کے استعمال کے لیے غیر جانبدار،مزاحمت کُن یا مخالفانہ رویہ اختیار کیے ہوئے ہیں۔اِس بے رُخی کی وجوہات تین خاص مسئلوں کے نتائج سے معلوم ہوتی ہیں۔

### a۔ فلسفیانہ مخالفت:

فلسفیانہ مخالفت کیا ہے؟ یہ دیکھ پانے کی نا اہلی کہ سپورٹس منسٹری کلیسیاء کی حکمتِ عملی میں کیا کردار ادا کرسکتی ہے۔ایسے لوگوں کو سپورٹس منسڑی بہت ہی معمولی روحانی قدر و قیمت والی لادینی یا غیر مذہبی ذریعہ دکھائی دیتی ہے اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ کلیسیاء کی عبادت،مقدسوں کو روحانی ترقی دینے اور کھوئے ہوؤں تک پہنچنے کی حکمتِ عملی میں بے قیام اور بے مقصد ہے۔

### b۔ مذہبی مخالفت

مذہبی مخالفت خُدا کے کلام کی اُس آزادی کو پہچاننے میں ایک ناکامی ہے جس کو سامنے رکھتے ہوئے ہم کھیلوں کو خُدا کے نجات کام میں مدد کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔کھیلوں کے لیے لوگوں کا رویہ ہے کہ یہ ایک غیر مذہبی ذریعہ ہے اور اخلاقی مسئلوں کے ساتھ یہ ایک خطرہ ہے۔یہ گُناہ سے پُر ہے اِس لیے اِسے نظر انداز کردینا چاہیے اور یقیناً اِسے کلیسیاء میں نہیں لایا یا استعمال کرنا چاہیے۔اِسی طرح لوگ صحیفوں کی تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کرسچن لوگوں کو مقابلہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ مقابلہ بُرا ہے اِس لیے کھیلوں کو چرچ میں کوئی دخل نہیں ہونا چاہیے۔

### c۔ ذاتی/عملی مخالفت

بعض اوقات کُچھ اشخاص کا ماضی میں نئی منسٹریوں کے آغاز سے ذاتی اور کلیسیائی طور پر دھچکا لگا ہوتا ہے اِس لیے وہ ہر نئی آنے والی منسٹری سے اُسے تجربے کو سامنے رکھتے ہوئے پیش آتے ہیں۔یہ اسباب بھی اکثر مقامی کلیسیاء میں سپورٹس منسٹری کے آغاز میں روکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

یہ تینوں باتیں تفصیل سے بیان کی جارہی ہیں تاکہ:

۱۔ غلط خیالوں میں سدھار لایا جائے۔

۲۔ ایک شخص کو اُن مسئلوں کو شناخت کرنے کے لیے تیار کیا جائے جنکا اُسکو سامنا ہوسکتا ہے۔

۳۔ اِن رکاوٹوں پر غالب آنے کے لیے کُچھ عملی اقدام تیار کیے جائیں۔

## ۲۔ فلسفیانہ مخالفت

جب کوئی یہ پوچھتا ہے کہ ’’آپ کی منسٹری کا فلسفہ کیا ہے؟‘‘ تو وہ یہ پوچھ رہا ہوتا ہے کہ ’’آپ جو کرتے ہیں وہ کیوں کرتے ہیں؟‘‘ ڈاکٹر سوسی (Dr. Saucy) کے نظریات کی طرف واپس مُڑتے ہوئے اور اُنکے ’’کلیسیاء کے بُنیادی مقصد‘‘ کے دعویٰ کو سامنے رکھتے ہوئے یہ سوال اس طرح پوچھا جاسکتا ہے۔ ’’کلیسیاء کے لیے آپکی منسٹری کا فلسفہ کیا ہے؟‘‘ یہ بالکل اِس طرح ہے کہ آپ سے پوچھا جائے کہ ’’کلیسیاء جو کُچھ کرتی ہے کیوں کرتی ہے؟‘‘ اُنکا یعنی ڈاکٹر سوسی کا جواب تھا کہ ’’خُدا کو جلال دینے کے لیے‘‘۔ اگلا منطقی سوال یہ ہوسکتا ہے کہ ’’کلیسیاء یہ سب کیسے کرتی ہے؟‘‘ اِسکا جواب کلیسیاء کی عبادت، مقدسوں کی روحانی ترقی دینے اور بھٹکے ہوؤں میں منادی کرنے کے طریقے سے ملے گا۔

اگر یہ بات ہے تو ایک اور سوال بھی پوچھا جانا چاہیے اور وہ یہ ہے کہ ’’کون کہتا ہے؟‘‘ نُقطہ یہ ہے کہ کلیسیاء کو کلام کے حُکم کے دعویٰ میں چلانا چاہیے اور امتیاز کرنا کوئی مُشکل کام نہیں ہے۔ بائبل مقدس اِس بات کو واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ خُدا نے ایک ’’حُکم‘‘ دیا ہے جسے مقرر کردہ ’’ذرائع‘‘ کے ذریعے پورا کرنا ہے اور اِن ذرائع کو ایک مخصوص ’’طریقہ کار‘‘ کی ضرورت ہے۔ اِس حُکم، ذرائع اور طریقہ کار کو سامنے رکھتے ہوئے ہم سپورٹس منسٹری کے لیے ایک ایسا فلسفہ ترتیب دے سکتے ہیں جس کا مقصد چرچ کی منسٹری سے نہ صرف مشابہہ ہوگا بلکہ اُس کے اغراض ومقاصد میں معاون ومددگار بھی ثابت ہوسکے گا۔

مثال کے طور پر:

### a۔ ارشادِ اعظم

متی ۱۹:۲۸ ’’تمام قوموں میں سیشا گرد بناؤ‘‘

مرقس ۱۵:۱۶ ’’تمام دُنیا میں جا کر خوشخبری کی منادی کرو‘‘

لوقا ۴۷:۲۴ ’’تمام قوموں میں گُناہوں کی معافی کا اعلان کیا جائے‘‘

یوحنا ۲۱:۲۰ ’’میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں‘‘

یہ حُکم پورے طور پر واضح ہے، کہ ایک مسیحی کہلانے والے یعنی یسوع مسیح کے پیروکار کو یسوع مسیح اور اُنکے نجات بخش محبت کے پیغام کو تمام دُنیا میں پھیلانا ہے۔

اگر یہ ارشادِ اعظم ہے تو پھر اس حُکم کی تکمیل کیسے کرنی ہے؟ وہ کونسے ذرائع ہیں جن کے ذریعے اِس حُکم کی تکمیل ہوگی؟

### b۔ ذرائع

### انسان

اعمال کی کتاب کے پہلے باب کی ۸ویں آیت کے مطابق یسوع مسیح نے ایک ایماندار کے لیے شخصی طور پر ایک بُلاہٹ چھوڑ دی ہے اور وہ یہ کہ وہ یسوع مسیح کا گواہ بنتے ہوئے اُنکی نجات کے پیغام کو پھیلانے کا کام جاری رکھے۔ یہ بلاہٹ ہمیں تین مخصوص طریقوں میں نظر آتی ہے۔

۱۔ عام بلاہٹ (متی ۱۹:۴؛ مرقس ۱۷:۱)

وہ جو اپنے آپکو شاگرد کہتا ہے اُسے ’’آدم گیر‘‘ بننا ہے۔

۲۔ شخصی بلاہٹ (۲-کرنتھیوں ۵: ۱۷-۲۰)

''مسیح میں نیا مخلوق''، صُلح کے پیغام کا ایلچی اور یسوع مسیح کا ذاتی اورسفیر ہوگا۔

۳۔ خاص یا مخصوص بلاہٹ (اعمال ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۶)

جب کوئی خُداوند کے حُکم کی بجا آوری کے لیے اُس کی نجات کا پیغام لیکر دوسروں تک جاتا ہے تو اکثر ہم کو اِس چیز کا احساس ہوتا ہے کہ ہمارے خُداوند نے ہمیں خاص نعمتیں اور برکتیں بخشی ہیں یہاں تک کہ ہمارے پیدا ہونے کی جگہ یا وہ سب کُچھ جو ہم نے زندگی میں حاصل کیا ہوتا ہے ہماری گواہی کو مزید موثر بنا دیتا ہے۔ پولس کا سیلاس کو چُننا اور برنباس کا یوحنا مرقس کو، کسی کا یہودی اور کسی کا یونانی تہذیب میں پیدا ہونا یہ سب بعض حالات میں آپکو انجیل کی منادی کے لیے خاص اور موثر بنا دیتا ہے۔

اِس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خُدا نے انسانوں کو خاص بُلاہٹ بخشی ہے تا کہ وہ نجات کے پیغام کو دُنیا میں پھیلائیں۔ آپ کو بُلاہٹ کے کام کو مزید آسان بنانے کے لیے خُداوند نے آپکو ایسی خوبیاں اور نعمتیں عطا کیں ہیں جو اِس کام کو آسان بنا دیتیں ہیں۔ اِس تناظر میں آپ کا ایک ایتھلیٹ ہونا یا سپورٹس کی سرگرمیوں میں شمولیت بھی اگر نجات کے پیغام کے پھیلاؤ کا باعث بن سکتی ہے

## کلیسیاء

اعمال کی کتاب میں کلیسیاء کی ترقی اور ۲-تیمتھیس اور ططس کے خط میں بیان کردہ معیار اور کلیسیاء کے لیے رہنما اصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے ایک شخص یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ کلیسیاء مقامی اور عالمی طور پر مسیح کا بدن ہے۔ انسان کی تخلیق اِس لیے ہرگز نہیں ہوئی کہ وہ کلیسیاء سے الگ ہو کر کام کرے۔ کلیسیاء خُدا کا کارخانہ ہے جب کہ انسان اُسکا کارندہ ہے۔ چونکہ کلیسیاء کا مقصد خُدا کے نام کو جلال دینا ہے

۱۔ کلیسیاء عبادت کے لیے اکٹھی ہوتی ہے تا کہ وہ خُدا کے ساتھ اپنے زندگی بخش اور دیانتدار رشتے کو قائم رکھ سکیں۔

۲۔ وہ روحانی ترقی کے لیے اکٹھی ہوتی ہے تا کہ مقدسوں کو تیار کرئے اور اُنہیں یسوع مسیح کے قد کے اندازہ تک پہنچائے۔

۳۔ اور وہ منادی کے لیے اکٹھی ہوتی ہے تا کہ ارشادِ اعظم کی تکمیل کرئے اور خُدا کے عالمی نجات کے کام کو پورا کرئے۔

اِن تمام کاموں کو سرانجام دینے کے لیے ضروری ہے کہ کلیسیاء اُن موثر ترین ذرائع کی نشاندھی کرے جو اِن مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں۔

## طریقہِ کار

اِس لیے کلیسیائی ڈھانچے میں رہتے ہوئے انسان کا فرضِ کُلی یہ ہی ہے کہ وہ خُداوند کے حُکم کی بجا آوری کے لیے کوشاں رہے (یہ سب کرنے سے ہم اُس کے نام کو جلال دیتے ہیں) ایک سوال جو پوچھا جانا چاہیے وہ یہ ہے کہ ''کلیسیاء اور انسان کو خُدا کے حُکم کی تکمیل کیسے کرنی ہے؟'' اگر خُدا کو جلال دینے کے لیے ''کیوں'' کو سمجھ لیا جائے تو لازماً ''کیسے'' بھی اِسی مقصد کے موافق ہوگا۔ اِس لیے کلیسیاء اور افراد کی یہ ذمہ داری ہے کہ بائبل مقدس کے اصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے ایسی حکمتِ عملی تیار کریں جو موثر ترین ہو۔ اگر سپورٹس منسٹری کو استعمال کرتے ہوئے کلیسیاء اور افراد ایک ایسی حکمتِ عملی تیار کرتے ہیں جو تہذیب وتمدن کی قید سے آزاد اور خُداوند کے حُکم کی بجا آوری کے لیے جامع ہو تو اُسکے لیے ہم نے بائبل کو اصولوں کو سیکشن-۱ میں پہلے ہی بیان کر دیا ہے۔

## ۳۔ مذہبی مخالفت

کلام کے حقیقی بیان کے بارے میں غلط تصورات، غلط تشریح اور بناوٹی علم جیسی باتوں کے نتیجے میں سپورٹس منسٹری کو مذہبی مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ درحقیقت کلام میں سپورٹس منسٹری کے بارے میں کوئی تحریر، تصدیق یا منظوری ڈھونڈنا تو ناممکن ہوگا لیکن اِن اصولوں کو ڈھونڈنا مشکل کام نہیں ہے جو خوشخبری کی خاطر ایک طریقہ کار (چاہے وہ سپورٹس منسٹری ہو) کے استعمال کے بارے میں احکام واضح کرتے ہیں ۔

نوٹ:۔ بائبل مقدس کے صحیفوں میں سپورٹس منسٹری کے لیے خاص یا مخصوص حوالے تو نہیں ملتے لیکن ساتھ ہی ایسے حوالے بھی ملتے جو سپورٹس منسٹری کے خلاف ہوں یا اِسکے استعمال کی اجازت نہ دیتے ہوں۔ بائبل کے مطالعہ سے یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ بائبل کے مصنف (یعنی خُدا) کو اِس سے کوئی اعتراض نہیں کیونکہ اُن نے اِس کو ایماندار کی روحانی زندگی کے تجربات سے تشبیہ دی ہے۔ کیونکہ روح القدس خُدا ہے اور خُدا سب کُچھ جانتا ہے اور اُسکی اعلٰی اور لامحدود مرضی لاتبدیل ہے اور یقیناً جیسے اِس نے پولوس کے دِل میں ڈالا ویسے ہی اُس نے لِکھا یعنی پاک روح پہلے ہی سے آگاہ تھا کہ ہم پولس کی اِن تشبیہات کو سپورٹس منسٹری کا اعتذار پیش کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔ سپورٹس منسٹری کے بارے میں بائبل کی خاموشی بھی اِس کے حق میں ایک مضبوط دلیل ہے۔

## کلامِ مقدس کے اصول

اگر کلام سپورٹس منسٹری کے متعلق خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے تو کوئی کیسے اِس نتیجے پر پہنچ سکتا ہے کہ کلام کے اعتبار سے سپورٹس منسٹری کو کلیسیاء میں شامل کرنا محفوظ ہے یا غلط نہیں ہے۔ سپورٹس منسٹری کے استعمال کے لیے کلام میں دی گئی آزادی کو ہم اصولوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اصول ہمیں کلام کی روشنی میں سپورٹس منسٹری کے استعمال کی آزادی کے متعلق بتاتے ہیں ۔(اِن اصولوں پر تفصیلی بحث آپکو چرچ سپورٹس انٹرنیشنل کے ایک کتابچے ''سپورٹس منسٹری اور علمِ الٰہیات ''میں مِل سکتی ہے)

## الٰہی تخلیق

پُرانے اور نئے عہدنامے کے کردار، فطرت، تخلیقی کام اور خدمت خُدا کی تخلیقی قدرت کو بیان کرتے ہیں ۔اُس نے اپنی مرضی کے اظہار اور اُسے پورا کرنے کے لیے ایک کئی طریقوں کو استعمال کیا۔ پیدائش ۱:۲۶-۲۷ کے مطابق خُدا نے ہمیں اپنی شبیہ پر بنایا۔۔۔ کیا اِس کا ایک پہلو یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ہم اپنی تخلیقی صلاحیتوں میں خُدا کے مانند ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جیسے ہمارا خُدا اپنے کاموں کو پورا کرنے میں تخلیقی ہے ہمیں بھی جو اُس کی تخلیق ہیں اپنے خالق کی طرح تخلیقی ہونا چاہیے۔

## انسانی نعمتیں اور خوبیاں

زبور ۱۳۹ کے مطابق خُدا ہر انسان کی تخلیق (اُسکی شکل وصورت، اُسکو دی گئی نعمتیں حتیٰ کہ اُسکی پیدائش کی جگہ) میں گہرے طور پر شامل تھا۔۔ دراصل عبرانی زبان کے مطابق زبور کے الفاظ ہمیں بتاتے ہیں کہ خُدا نے ہمیں اندر (رُوح) اور باہر (ڈھانچہ) سے بالکل ویسا ہی بنایا جیسا وہ چاہتا تھا۔ یہ انفرادی نعمتیں اور ہنرمندی ہمیں خروج کی کتاب ۳۵ اور ۳۶ ویں ابواب میں نظر آتی ہے جب ہم یہ پڑھتے ہیں کہ خیمہ اجتماع (خُدا کے مسکن) کی تعمیر کا کام کرنے والوں کو خُدا نے خاص نعمتیں اور ہنرمندی عطا کی تھی۔ نئے عہدنامے میں پطرس ہمیں بتاتے ہیں ہمارا بدن روح کا مسکن ہے اور جیسے جیسے ہم روحانی بلوغت کی طرف بڑھتے ہیں

یہ انفرادی اور اجتماعی (کلیسیائی) طور پر ترقی پاتا جاتا ہے۔ایک انسان اپنے ذاتی ہُنر اور قابلیتوں کے ذریعے سے لوگوں کو خُداوند کے پاس لانے اور زمین پر اُسکی بادشاہی کے قیام میں اپنا کردار ادا کرسکتا ہے۔

## آزادی

کرنتھیوں کے پہلے خط کے ۹ویں باب میں پولس رسول اُن تنقید نگاروں کو جوب دے رہے ہیں جو اُنکے ذاتی حالات سے تعلق رکھتے تھے۔وہ ۹ویں باب کا آغاز یہ کہتے ہوئے کرتے ہیں کہ ''میں مسیح میں آزاد ہوں'' مسئلہ یہ نہیں ہے کہ وہ شادی شُدہ ہیں یا غیر شادی شُدہ، خیمے یا تنبو بنانے والے یا اُسکی مدد کلیسیاء کر رہی تھی بلکہ بات خُدا کے کلام کی خوشخبری کو پھیلانے کی تھی۔اِسی طرح ہمارے لیے بھی مسئلہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ کوئی کھلاڑی ہے یا پادری، نرسری میں کام کرنے والا ہے یا کوچ ،بات یہ ہونی چاہیے کہ ایک مسیحی کلام کی خوشخبری پھیلانے کے لیے آزاد (یہ خُدا کی مرضی ہے کہ اُس نے اُس ایماندار کو کس طریقے سے بُلایا اور کس طرح اُسکو اِس کام کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے) ہے۔

## تقاضائے مصلحت

ایک ایماندار کے لیے یہ ایک قول ہونا چاہیے کہ بہترین نتائج کے حصول کے لیے موثر ترین ذرائع کو استعمال کریں۔پولس رسول کرنتھیوں کے پہلے خط کے ۹ویں باب میں کسی بھی ثقافت یا تہذیب میں کام کرنے کے بارے میں بڑی سیر حاصل بحث کرتے ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ میں یونانیوں اور یہودیوں تک پہنچنے کے لیے یونانی اور یہودی دونوں بنوں گا۔پھر وہ کہتے ہیں ''میں سب آدمیوں کے لیے سب کُچھ بنا ہوا ہوں تا کہ کسی طرح سے بعض کو بچاؤں'' پولس رسول ہمیں اِس بات سے آگاہ کرتے ہیں کہ ہم اپنی ذاتیات اور تہذیب کو انجیل کا پیغام پھیلانے پر ترجیح نہ دیں۔میں یہ بات یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ کھیلوں کو بین الاقوامی تہذیب کا مظہر ہونے کی وجہ سے پولس رسول ضرور اِسے خوشخبری کا پیغام پھیلانے کے لیے استعمال کرتے کیونکہ اُنہوں نے مسیحی زندگی کے بارے مین لوگوں کو سمجھانے کے لیے اکثر کھیلوں کی مثالوں کا استعمال کیا ہے۔

جب ہم انجیل کی خوشخبری کو پھیلانے کی بات کرتے ہیں تو ہمیں اپنے مقاصد کے حصول کیلیے موثر ترین ذرائع کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔ایک ادارے کی طرح جس کی ذمہ داری مقدسوں کو تیار کرنا ہو،کلیسیاء کو بہترین اساتذہ کی خدمات حاصل کرنی چاہیے اور اگر وہ اِس مقصد کے لیے سپورٹس منسٹری کا انتخاب کریں تو اِس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہر کوئی کسی نہ کسی طرح اِس سے منسلک ہے۔

## کلامِ مقدس سپورٹس منسٹری کا دفاع کرتا ہے:

کلام مقدس میں ہمیں ایسے منطقی اصول دیکھنے کو ملتے ہیں جو خوشخبری کی منادی کے لیے ہمیں دی گئی آزادی کا تعین کرتے ہوئے،ہمیں بعض خاص حالات میں تہذیب وتمدن کو بھی بالا طاق رکھ کر اِس خدمت کو سرانجام دینے کا درس دیتے ہیں۔اِس اصولوں کی روشنی میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کلام مقدس سپورٹس منسٹری کو چرچ کا حصہ ہونے سے کسی بھی طرح نہیں روکتا۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ''وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دِن بُرے ہیں'' دوسرے لفظوں میں ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ یہ ہمارے لیے ایک ہدایت ہے کہ ہم موثر ترین ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ارشادِ اعظم کی تکمیل کا کام سرانجام دیں اور میں یہ بات یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ سپورٹس منسٹری کلیسیاء کے مقاصد کے حصول کے لیے ایک موثر مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔

## ۴۔ ذاتی / عملی مخالفت

### غرور یا احساس کمتری

بہت سے لوگ ذاتی وجوہات کی بنا پر سپورٹس منسٹری کی مخالفت کرتے ہیں کیونکہ اُنکا تجربہ کھیلوں کے ساتھ اکثر مثبت نہیں گُزرا ہوتا۔ کبھی کبھار یہ غرور کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شخص اپنے محلے کی کرکٹ ٹیم میں آخری کھلاڑی کے طور پر چُنا جاتا ہے اور غصے اور شرمندگی کی وجہ سے وہ اِس بات کی قسم کھالیتا ہے کہ وہ کھیلوں میں دوبارہ کبھی حصہ نہیں لے گا اور کئی بار یہ احساس کمتری کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ کسی کو اُسکا اُستاد یا کوچ سب کے سامنے بُری طرح سے ڈانٹ دے جس سے اُس کی عزتِ نفس مجروح ہوجائے اور وہ اِس بات کا تہیہ کرلے کہ وہ آئندہ کبھی بھی سپورٹس کی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے گا۔

### اختلاف

احساس کمتری کی بنا پر اعتراض کے بجائے ایک شخص اِس لیے بھی کھیلوں کا مخالف ہوسکتا ہے کیونکہ اُسکا مزاج یا اُسکی طبعیت کھیلوں کے برعکس ہے۔ سب حقیقتوں میں سے ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ کلیسیاء میں بہت سے لوگوں کا کھیلوں سے کوئی تعلق نہیں ہے اور بھی بہت سی باتیں ہوسکتی ہیں لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ اِن میں سے اکثر نے تو کھیلوں میں کبھی حصہ ہی نہیں لیا ہوتا اور وہ مکمل طور پر کھیلوں کے مخالف ہوتے ہیں۔ بھلے پاسٹر، رہنما اور سٹاف کے لوگ سپورٹس منسٹری سے مُتفق ہوں لیکن اگر کُچھ لوگ بھی مخالف ہیں تو یہ ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے اور اِس طرح سے خدمت میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوگی۔

## ۵۔ نئی حکمت عملی

ذاتی مخالفت کے علاوہ ایک اور مسئلہ یہاں سے ہی پیدا ہوتا ہے وہ نئی حکمتِ عملی کا ہوسکتا ہے۔۔ یہ گردان کسی چیز کے قابلِ قبول ہونے اور اُس کے ممکنا استعمال کے لیے معیار مقرر کرتی ہے۔ کیونکہ ہمارا ہر چیز کو پرکھنے کا ایک اپنا طریقہ اور معیار ہوتا ہے اِس لیے جب کوئی نئی حکمتِ عملی لے کر سامنے آتے ہے تو پہلے سے موجود شدہ حکمت عملی کو ترتیب دینے والے اور اُس پر کاربند لوگ اُس کو شک وشُبہات کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اِس نئی حکمتِ عملی کو ہم دوسرے الفاظ میں تبدیلی بھی کہہ سکتے ہیں۔

### تبدیلی

جب آپ سپورٹس منسٹری کو کلیسیاء میں لانے کی کوشش کرتے ہیں تو کلیسیا میں موجود پہلی حکمتِ عملی اِس کے خلاف مزاحمت کرتی ہے کیونکہ یہ ایک رائج نظام میں تبدیلی لانے کی کوشش کرتا ہے۔ اُن کو اِس بات سے کوئی غرض نہیں کے یہ اچھا خیال ہے یا بُرا اُنکو اِسے مُسترد کرنے کے لیے یہ ہی کافی ہے کہ یہ ایک تبدیلی لانے کا باعث بن رہا ہے۔ اکثر اوقات یہ مزاحمت ''جواری زہنیت'' کے نتیجے میں کھڑی ہوتی ہے۔ یہ رویہ ایسی ذہنیت والے لوگوں میں ہوتا ہے جو اپنی منسٹری کو بچائے رکھنا چاہتے ہیں چاہے اِس اُنکی اِس کوشش میں چرچ ایک نئی اور موثر منسٹری سے محروم ہوجائے۔ اِن تمام باتوں کی بُنیادی وجہ ذیادہ تر مالی وسائل ہوتے ہیں۔ مثلاً اِس نئی منسٹری سے میرے بجٹ پر کوئی اثر پڑے گا؟ یا تُمہارا مطلب ہے کہ مُجھے اِس نئی خدمت میں کمرہ کو چھوڑنا ہوگا؟ یا اِس نئی خدمت میں مُجھے میری منسٹری کے کُچھ رضاکاروں اور رہنماؤں کا نقصان برداشت کرنا ہوگا؟ اِس میں کوئی شک نہیں کہ اِن میں سے ہر بات کے کئی موزوں جواب ہوسکتے ہیں۔

ضرورت اِس امر کی ہے کے ہم پہلے ہی تمام رہنماؤں اِس منسٹری کے اغراض ومقاصد اور اِس کی حکمتِ عملی کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہ کردیں تاکہ جب ایسے شکوک وشبہات سامنے آئیں تو وہ ان کی جوابدہی میں آپ کی مدد کرسکیں۔۔ کچھ وجوہات مندرجہ ذیل ہیں جو اِس تبدیلی میں روکاوٹ کا باعث بنتی ہیں۔اور اُنکے بیان کرنے کا مقصد یہ ہے۔وہ شخص اِن رکاوٹوں کو اچھی طرح سے جان لے جو سپورٹس منسڑی کو شروع کرنے جارہا ہے اور اِن رکاوٹوں سے آگاہ ہو کر ایسی حکمتِ عملی تیار کرے جس کے ذریعے وہ ان پر غالب آسکے۔

(نوٹ:- چرچ سپورٹس انٹرنیشنل نے اِس موضوع پر مزید اور تفصیلی معلومات کے لیے دو الگ کتابچے بنام ''سپورٹس منسٹری اور چرچ'' اور ''سپورٹس منسٹری کی منصوبہ بندی'' شائع کیے ہیں جن کے حصول کے لیے آپ اِس کتابچے کے آخر میں دیئے گئے پتے پر رجوع کرسکتے ہیں)

## نئ حکمتِ عملی یا تبدیلی میں مزاحمتیں

۱۔ اِسے مرتبے یا حثیت میں انتشار پھیلانے والا خیال کیا جانا۔

۲۔ یہ اِس بات کا ادراک کرتی ہے کہ نیا طریقہ کار پُرانے یا تاریخی طریقہ کار کی معقولیت کے بارے میں سوال کرتا ہے۔

۳۔ ہم آہنگی کی ضرورت کو پیدا کرتی ہے۔(میل ملاپ یا صُلح)

۴۔ اجنبی خوف

۵۔ ذاتی پہلو

۶۔ چرچ منسڑی کے پہلو (سپورٹس منسڑی: مخالفت یا شراکت)

ا۔ بجٹ (کیا سپورٹس منسٹری کے آجانے سے میری منسٹری کے بجٹ پر کوئی فرق پڑے گا)

ب۔ ذاتی (کیا مُجھے اِس منسڑی میں اپنی مرضی کو ترک کرنا ہوگا)

ج۔ سہولت (کیا مُجھے اپنا کمرہ/ ورزش گاہ چھوڑنا یا دوسرے کے ساتھ بانٹنا پڑے گا)

د۔ پروگرام (کیا سپورٹس منسڑی میری منسڑی کے پروگرامز پر اثر انداز ہوگی)

اِن تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ یہ بات بھی ذہین میں رکھیں کہ بائبل کلیسیاء کو ایک بدن کی حثیت سے پیش کرتی ہے نہ کے مُختلف اعضا کے طور پر ۔بائبل یہ بھی بتاتی ہے کہ کلیسیاء ایک خاندان کی مانند ہے اور کسی بھی خاندان میں معمولی رنجشیں آنا کوئی ناممکن بات نہیں لیکن ہمیں چاہیے کہ ہم مقامی کلیسیاء میں سپورٹس منسٹری کے آغاز کے لیے اتنی جامع منصوبہ بندی کریں کہ وہ کسی کی دِل آزاری کا باعث نہ بنے۔

### تنبیہ

سپورٹس منسٹری کے بہت سے فوائد میں سے ایک یہ ہے کہ اِس کے لیے آپ کو بہت کم بجٹ درکار رہتا ہے۔اِس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہر کوئی کسی نہ کسی طرح سے سپورٹس سے منسلک ہے اور لوگ اکثر کمیونٹی کے سپورٹس پروگرام میں رجسٹریشن کی ادائیگی میں اعتراض نہیں کرتے اِس لیے یہ اُمید کی جاتی ہے

کہ سپورٹس منسٹری کے بہت سے اخراجات کو پروگرام ہی میں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔لیکن بعض اوقات یہ بات اِس کے بالکل برعکس ہوتی ہے چرچ سپورٹس منسٹری کو مالی امداد فراہم کرنے کا ایک ذریعہ سمجھ لیتا ہے اور وہ پروگرام سے زیادہ بجٹ بنا کر اُس پیسے کو چرچ کے دوسرے کاموں کے استعمال اور کارکنوں کی تنخواہوں کا حصہ بنا دیتے ہیں۔اِس کا سب سے بڑا نُقصان یہ ہوگا کہ وہ لوگ جن تک آپ نجات کی خوشخبری کا پیغام لے کر جانا چاہتے ہیں وہ اُس قیمت کو ادا نہیں کر سکیں گے اور آپ کلام کا بیج بوئے جانے کے اِس موقع سے محروم ہو جائیں گے۔اِس کا دوسرا بڑا نُقصان یہ ہے کہ آپ سپورٹس منسٹر کو (جو کہ سپورٹس منسٹری کا رہنما ہے) ایک چرواہے کے بجائے بکاؤ مال بنا لیں گے۔اِس لیے آپ کو چاہیے کہ جب آپ کسی کو ذمہ داری سونپتے ہیں تو اُس کو اختیار بھی دیں کہنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ سپورٹس منسٹر کو بھی ایک سٹاف جیسے حقوق اور اختیارات دیں چاہے وہ رضا کارانہ طور پر یہ کام کرتا ہے یا ایک ملازم کی طرح۔

## اختتامیہ

کلیسیاء کو چاہیے کہ جب وہ سپورٹس منسٹری کو اپنے چرچ کا حصہ بنانے پر غور کرتے ہیں تو وہ اِس بات کا خاص خیال رکھیں کہ سپورٹس منسٹری کے فلسفہ کو اِس انداز میں پیش کیا جائے کہ اُس میں چرچ کے اغراض ومقاصد کا عکس نظر آئے۔جس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس کے فلسفے کو علمِ الٰہیات،کلیسیائی اور انفرادی پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے پوری تفصیل سے بیان کریں۔اِس منسٹری کی حکمتِ عملی کا اطلاق،اِس کو مہیا کیے جانے والے وسائل اور اس کی کلیسیاء میں جگہ کے بارے میں معاملات کے بارے میں تمام شک وشُبہات کو پہلے سے دور ہونا ضروری ہے۔

## اغراض ومقاصد

کامیاب سپورٹس منسٹری کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی رویا کو واضح طور پر اِس طرح سے بیان کر سکیں کہ وہ چرچ کی حکمتِ عملی میں اپنے مقام کا تعین کر سکے اور یہ وہ اہم قدم ہے جس سے آپ کلیسیاء میں کسی بھی قسم کی مبالغہ آرائی کے لیے راستے بند کر دیتے ہیں۔یہ بات بھی نہایت ضروری ہے کہ اِس کا بیان کرتے ہوئے آپ کلامِ مقدس کے حوالوں سے اِس کا دفاع کریں اور ارشادِ اعظم کی تکمیل میں اِس کے کردار کو نمایاں طور پر سامنے لائیں تاکہ یہ محض ایک سرگرمی نہ سمجھی جائے۔

## رہنماؤں کی مدد

آپکو ایسے رہنماؤں کی اشد ضرورت ہوگی جو پورے طور سے آپ کا ساتھ دینے کے لیے تیار ہوں۔اِن رہنماؤں کا چناؤ سپورٹس منسٹری کو شروع کرنے سے پہلے عمل میں آ جانا چاہیے۔ایک پاسٹر کی مدد کے بغیر آپ مقامی کلیسیاء میں کامیاب منسٹری کا آغاز نہیں کر سکتے۔رہنماؤں کو چناؤ کرتے ہوئے آپ کو یہ بات مدِ نظر رکھنے کی ضرروت ہے کہ وہ اِس خدمت کو سرانجام دینے کے اہل اور باقاعدہ تربیت یافتہ ہوں تاکہ وہ اس کی منصوبہ بندی میں آپ کو بہترین مشورت دے سکیں۔ہمیں چاہیے کہ سپورٹس منسٹری کو اِس انداز میں کلیسیاء کے سامنے پیش کریں کہ وہ اِس کو کھوے ہوؤں تک پہنچنے اور کلیسیاء کی روحانی ترقی کا ایک ذریعہ سمجھیں۔

## پروگرامز تشکیل دینے اور اُنکے اطلاق کے لیے منصوبہ بندی

سپورٹس منسٹری کو مقامی کلیسیاء میں متعارف کروانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ ایک جامع،منطقی اور حکمت سے بھرپور حکمتِ عملی ترتیب دیں۔ایسا کرنے کے لیے آپ کو وہ شخص جو اُس جذبے سے سرشار ہو اور اہل اور تربیت یافتہ لوگوں کو بھرتی کرے جو جامع پروگرامز ترتیب دے کر اُن کی باقاعدہ اور باضابطہ تشہیر کر سکیں اگر آپ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو سپورٹس منسٹری نہ صرف بیرونی خدمت (بشارتی کام) میں بلکہ شاگردیت اور کلیساء کی روحانی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے خداوند کے نام کو جلال دینے اور اُس کے ارشادِ اعظیم کی تکمیل میں معاون ومددگار ثابت ہوگی۔

# ضمیمہ (Appendix)

صفحہ نمبر


چرچ کے اغراض ومقاصد ۱۹

تعلقات کے قیام کے ذریعے کھوئے ہوؤں کو چرچ سے منسلک کرنا ۲۰

وہ عملی اقدام جن پرعمل پیرا ہوکر آپ ایک غیر ایماندار کے ساتھ روابط بڑھا کراُسے چرچ سے منسلک کر سکتے ہیں

سپورٹس منسٹری کے اغراض ومقاصد ۲۱

ایک مقامی کلیساء میں سپورٹس منسٹری کے اغراض ومقاصد جو مقامی کلیساء کے اغراض ومقاصد کی عکاسی کرتے ہوئے کلیسیاء میں اِس منسٹری کے فوائد کو بیان کرے۔

# چرچ کے اغراض ومقاصد

خُدا کی اُس لازوال محبت کے جواب میں جس کا اظہار اُس نے اپنے اکلوتے بیٹے کی صلیبی موت سے کیا اَب اِس دُنیا میں ہمارا یہ مقصد ہے کہ ہم دوسروں کو اِس محبت سے متعارف کروایں اور اُن کو اُس ازلی اور ابدی بندھن میں جو خُدا کا اُسکے فرزندوں کے ساتھ ہے لا کر تیار کریں کہ وہ بھی دوسروں تک یہ خوشخبری پہنچائیں اور کلیسیاء (یعنی خداوند کے بدن) کو ترقی دیں۔

## عبادت

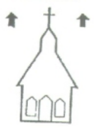

مکاشفہ ۴:۱۱

ہم خُداوند کی تمجید کرتے اور اُسے مبارک کہتے ہیں اور روز بروز اُس کی لازوال محبت میں بڑھتے جاتے ہیں جو ہماری رہنمائی کرتی ہے-----

## شاگردیت

افسیوں ۴:۱۱-۱۳

کہ ہم مسیح کی پہچان میں بڑھتے اور روحانی بلوغت تک پہنچتے ہیں تاکہ وہ نعمتیں جو اُس نے ہمیں عطا کی ہیں---

## بشارت

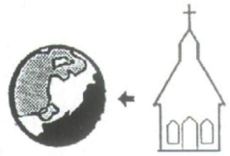

لوقا ۲۴:۴۷

کلیسیاء کا حصہ بن کر اُس کے ارشادِ اعظم کی تکمیل کے لیے استعمال ہوسکیں۔

## ارشادِ اعظم کے پھیلاؤ کی حکمتِ عملی

خُدا

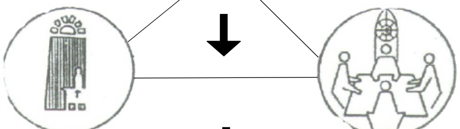

سٹاف اور بزرگ

پاسٹر/اُستاد

افسیوں ۴:۱۱

وہ رہنما جو سٹاف میں شامل نہیں ہیں (مقدسین)

افسیوں ۴:۱۲

### خُداوند کا بدن (کلیسیاء)

انفرادی طور پر -۲ کرنتھیوں ۵:۱۷-۲۰

منسٹرز

سفیر

مِل جُل کر -متی ۲۸:۱۹-۲۰

آغاز - جانا

بشارت دینا - حُکم کی تکمیل

نشاندہی/شناخت - بپتسمہ

بلوغت - تعلیم پانے سے

خُداوند کے نام کو جلال دینا - دوسروں کو اُسکے پاس لانے سے

# متحرک تعلقات سے لوگوں کو چرچ تک لانا

## انفرادی طور پر

دوست

رشتہ دار

ذاتی حلقہِ اثر

ہمسائے

## باہمی تعاون سے

منسٹریز

- بالغ لوگوں کی منسٹری
- مردوں کی منسٹری
- عورتوں کی منسٹری
- کنواروں کی منسٹری
- نوجوانوں کی منسٹری
- بچوں کی منسٹری
- سپورٹس منسٹری
- بزرگوں کی منسٹری
- میوزک منسٹری
- میڈیا منسٹری
- ------

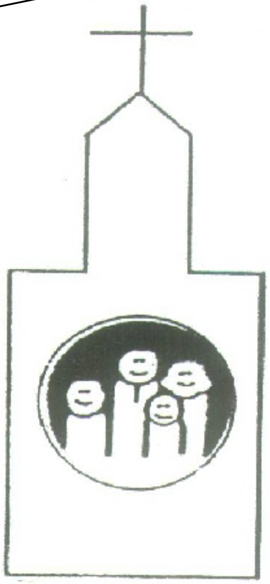

رفاقتی مواقع، کیمپ، ڈنر، میلے، میوزیکل پروگرام، سپورٹس

کلیسیاء میں نئے آنے والوں کو خوش آمدید کہنا، مہمان داری، اُن کو شاگردیت کے منصوبے کا حصہ بنانا

باہمی تعاون ہمیں اِن تمام کاموں کے لیے متحرک کرتا ہے

## مقامی آبادی

جغرافیائی حلقہِ اثر

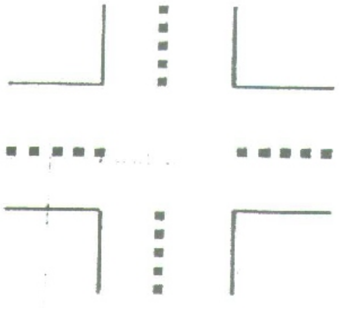

## مقامی آبادی کے کُچھ خاص شُعبے

یتیم خانے

مستحق لوگوں کی مدد کے ادارے

جیل منسٹری

بزُرگوں کے ہاسٹل

وغیرہ

## دُنیا

لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔ اعمال ۱:۸

# مقامی کلیسیاء اور سپورٹس منسٹری

کلیسیاء کے اغراض و مقاصد

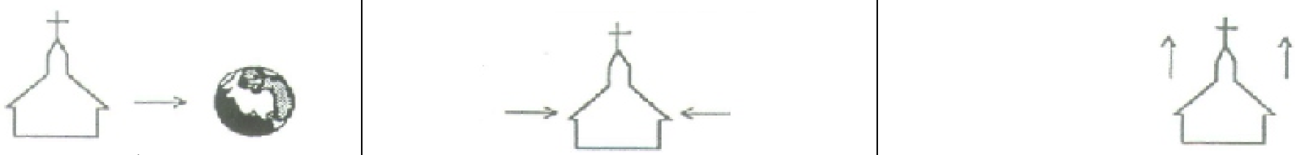

عبادت | شاگردیت | منادی

## سپورٹس منسٹری کے اغراض و مقاصد

کلامِ مقدس کے احکامت کے تناظر میں کلیسیا کو دیے گئے احکامات کی بجا آوری کے لیے اُس کے شانہ بشانہ عبادت، شاگردیت اور منادی کے لیے دُنیا میں جانا۔۔۔مزید یہ کہ سپورٹس منسٹری کے ذریعے کلیسیاء کے لیے مندرجہ ذیل مواقع فراہم کرنا:

**رفاقت اور دوستی**

- ایماندار کی ایماندار کے ساتھ (عبرانیوں ۱۰:۲۴؛ اعمال ۲:۴۲؛ گلتیوں ۶:۲)
- ایماندار کی غیر ایماندار کے ساتھ (۱-کرنتھیوں ۹:۲۲؛ متی ۵:۱۶؛ ۲-کرنتھیوں ۵:۲۰)

**منادی**

- کلامِ مقدس کے مطابق زندگی بسر کرنا (یوحنا ۱۴:۲۷؛ افسیوں ۴:۳۲؛ یوحنا ۱۳:۳۵)
- خوشخبری کے پیغام کی منادی کرنا (مرقس ۱۶:۱۵؛ اعمال ۱۰:۴۲؛ ۲-کرنتھیوں ۵:۱۸)

**شاگردیت**

- مسیح پر اپنی بنیاد قائم کرنا (افسیوں ۴:۱۲؛ ۲-پطرس ۳:۱۸؛ رومیوں ۱۳:۱۴)
- مسیح کے قد کے اندازہ تک پہنچنا (رومیوں ۸:۲۹؛ یوحنا ۳:۳؛ فلپیوں ۱:۶)

**رچ بس جانا**

- مسیحیوں کی رفاقت میں (متی ۲۲:۹؛ متی ۵:۱۳-۱۶؛ ۱-پطرس ۳:۸-۹)
- مسیح کے بدن میں (افسیوں ۱:۱۳؛ ۱-کرنتھیوں ۱۲:۱۳-۱۴؛ رومیوں ۱۱ باب)

### سپورٹس منسٹری کِس طرح چرچ کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟

۱۔ چرچ کے اغراض و مقاصد کے حصول میں اُسکی مدد کر کے
۲۔ خادمانہ خدمت کے ذریعے
۳۔ ارشادِ اعظم کی تکمیل میں مدد کے وسیلے سے
۴۔ خُدا کے بدن (کلیسیاء) کی ترقی کا سبب بن کر
۵۔ ہر تہذیب میں ضم ہونے کی خصوصیت کی بنا پر
۶۔ منادی کے لیے ایک دوستانہ تعلق ہونے کی وجہ سے
۷۔ لوگوں کو خدمت کے مواقع فراہم کر کے
۸۔ لوگوں کی دلچسپی کلیسیاء میں برقرار رکھ کر
۹۔ رہنماؤں کی تربیت سے
۱۰۔ خُدا کی بلاہٹ کو محسوس کرنے اور جاننے کا وسیلہ بن کر
۱۱۔ روحانی تجربہ گاہ کے طور پر
۱۲۔ تمثیلی طریقۂ تعلیم کی وجہ سے
۱۳۔ ایمان کے ہماری زندگی میں عملی اظہار کے وجہ سے
۱۴۔ محدود بجٹ ہونے کی وجہ سے

مزید معلومات کے لیے مندرجہ ذیل پتے پر رجوع کریں:

Church Sports International
480 Vandell Way, Campbell
CA 95008, USA

Tel : 408-370-9075 Fax: 408-370-0840
Website :www.churchsports.org
email: ROswald@churchsports.org